السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہائی، مڈل اور پرائمری اسکولوں کی طالبات کو رقص و سرور کی محفلوں میں بلانا جائز ہے جبکہ انہوں نے ایسے چست لباس پہن رکھے ہوتے ہیں جن سے ان کے جسم کا ایک ایک عضو نمایاں طور پر نظر آتا ہے کہ بسا اوقات ان کا کپڑا یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ صرف دو بالشت کا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز نہیں کیونکہ اس سے لڑکیاں بے پردہ ہوتی ہیں اوران کے جسمانی اعضاء بھی نمایاں ہوتے ہیں کیونکہ انہوں نے بہت چھوٹے اور تنگ کپڑے پہن رکھے ہوتے ہیں اور پھر یہ محفلیں بھی لہو ولعب اور رقص و سرور کی محفلیں ہوتی ہیں اور یہ ایک شر ہے جو محفل میں شریک حاضرین کے جنسی جذبات کو ابھارتا ہے اور فحاشی ،فتنے و فساد اور اخلاق بے راہ روی کو جنم دیتا ہے اور پھر ان محفلوں کے سابقے اور لاحقے بھی بہت مکروہ ہیں اور وہ یہ کہ ان محفلوں میں شرکت سے پہلے بھی ان بچیوں کو اس طرح کے لباس پہنا کر رقص و سرور کی مشق کرائی جاتی ہیں تاکہ انہیں اس بے ہودہ کام کی خوب پریکٹس ہو جائے جو شر کے اس میدان میں کامیابی کی ضامن ہو اور اس سے حاضرین خوش ہوں اوران محفلوں کے لاحقے بھی بہت ذلیل ہیں، وہ یہ کہ یہ تربیت حاصل کرنے والی بچیاں یا ان میں اکثریت مستقبل میں بھی اسی کو بطور پیشہ اختیار کرلیتی ہیں اور دنیائے لہو ولعب اور بے رحیائی سے وابستہ ہو جاتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 97

محدث فتویٰ